سوال

(637)کشمیر کے جہاد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کئی کہتے ہیں کہ کشمیر میں قتال کرنا فرض ہوچکا ہے۔ اور ہر مسلمان کو کشمیر میں جا کر قتال کرنا چاہیے اور کئی لوگ کہتے ہیں نہیں فرض نہیں ہوا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

کُتِبَ عَلَیہ کُمُ ا قِتَالُ وَہُوَکُر ہ لَّکُم --بقرة216

''فرض ہوئی تم پر لڑائی اور وہ بری لگتی ہے تم کو'' جہاد وقتال فرض ہے مکان کی کوئی تخصیص نہیں البتہ استطاعت کے ساتھ مشروط ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ہی فرمان ہے :

لَایُکَلِّفُ للَّہُ نَفَ سًا اِلَّاوُسعَہَا --بقرة286

''اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر جس قدر اس کی طاقت ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص455